بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

تعریفات

(25 تعریفات)

فی

مناظرۃ الرشیدیہ

مرتبہ

مبلغ منظور محمد عطاری صاحب

درس نظامی تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے نصاب کے مطابق درجہ: "عالیہ دوم" کے طلباء کے امتحان میں کامیابی کے لیے بہترین معاون۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

آپ بخوبی جانتے ہیں مناظرہ رشیدیہ کا پیپر پچاس نمبر کا ہوتا ہے۔ 2015 سے لیکر 2020 تک ہر سال تقریباً 25 نمبر کی تعریفات آتی ہیں جن کو میں ترتیب سے بیان کروں گا کہ جس سے واضح ہو جائے گا کہ پیپر میں کامیابی کے لیے یہ تعریفات کس قدر ضروری اور فائدہ مند ہیں۔ اس کے بعد میں ان تعریفات کو آسان انداز میں بیان کروں گا۔ جو اس میں خوبی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کمی ہو وہ میری کم علمی کی وجہ سے ہے جس کا میں معترف ہوں۔

دعا ہے اللہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور طلباء کے لیے فائدہ مند بنائے۔ (آمین)

2015 : سوال نمبر **(3)** 25 نمبر کا: منع نقض اور معارضہ کی تعریف اور معارضہ کی اقسام مع وجہ حصر بیان کریں۔

2016 : سوال نمبر **(3)** 25 نمبر کا: درج ذیل اصطلاحات میں سے کسی پانچ کی تعریف کریں۔

1 منع **2** نقض **3** شاہد **4** دعویٰ **5** مقدمہ **6** مجادلہ **نیز** سوال نمبر **(1)** میں مناظرہ کی تعریف اور سوال نمبر **(2)** میں نقض کی لغوی اور اصطلاحی تعریف پوچھی گئی ہے۔

2017 : سوال نمبر **(1)** میں مناظرہ کی تعریف
سوال نمبر **(2)** میں مناظرہ، مجادلہ اور مکابرہ میں فرق کی وضاحت طلب کی گئی ہے جو کہ ان کی تعریفات سے معلوم ہو جاتی ہے۔
سوال نمبر **(3)** میں نقض کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔

2018 :
سوال نمبر **(3)** درج ذیل میں سے پانچ اصطلاحات کی تعریف کریں۔
نمبر 5×5 = 25

1 مدعی **2** تنبیہ **3** علت **4** دلیل **5** ملازمہ **6** منع **7** سند

2019 :
سوال نمبر **(3)** درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریف کریں۔ نمبر 5×5 = 25

1 نقل **2** دعویٰ **3** تقریب **4** تعلیل **5** شاہد **6** خاتمہ **7** مقدمہ

2020 : سوال نمبر **(1)** جز **(د)**
مجادلہ، نقل، دعویٰ، توجیہ
منع اور معارضہ
میں سے صرف پانچ کی تعریفات لکھیں۔ نمبر 20

مناظرہ رشیدیہ تعریفات

1) تعریف علم مناظرہ از شارح :

علم مناظرہ ایسا علم ہے جس میں اپنے مدعا اور مطلوب کو ثابت کرنے اور فریق مخالف کے مدعا اور اس کی دلیل کو توڑنے کی معرفت حاصل کی جائے

2) تعریف علم مناظرہ از مصنف :

مناظرہ کہتے ہیں اس علم کو جس کے ذریعے سے مدعا اور مطلوب کو ثابت کرنے یا مطلوب کی نفی یا اس کی دلیل کی نفی کرنے کے آداب کی کیفیت معلوم کی جاتی ہے اس مدمقابل کے ساتھ جو کسی بحث کے صحیح یا غیر صحیح ہونے کے بارے میں بحث کر رہا ہو، خواہ یہ بحث مسموع ہو یا نہ ہو۔

3) غرض علم مناظرہ :

ذہن کو گمراہی سے بچایا جائے یعنی مناظرہ کا ذہن ایسے راستے پر چلنے سے محفوظ رہے جو راستہ مطلوب تک نہ پہنچاتا ہو یقیناً کسی راستہ پر چلنے والا جب تک راستہ نہ جانتا ہو اور ان امور کی رعایت نہ کرے جن کی رعایت کرنا راستے میں ضروری ہے تو بسا اوقات وہ غلطی کر جاتا ہے اور جہاں پہنچ کا ارادہ ہو وہاں نہیں پہنچ پاتا۔

4) مجادلہ :

جھگڑا کرنے کو کہتے ہیں۔ اس میں اظہار حق کی بجائے خصم (مدمقابل) کو الزام دینا مقصود ہوتا ہے۔

5) مکابرہ :

یہ بھی مجادلہ ہے مگر اس میں مدمقابل یعنی خصم کو الزام دینا بھی مقصود نہیں ہوتا۔

6) مدعی :

کسی حکم کو اپنے لیے دلیل یا تنبیہ کے ذریعے ثابت کرنے والے کو مدعی کہا جاتا ہے۔

7) سائل: فائدہ فن مناظرہ میں مدعی علہ کو سائل کہتے ہیں۔
تعریف:
سائل وہ ہے جو اپنے آپ کو اس حکم کی نفی کے لیے مقرر کرے جس کا مدعی نے دعویٰ کیا اس پر دلیل قائم کیے بغیر۔
8) دعویٰ:
وہ قضیہ ہے جو مشتمل علی الحکم ہو اور مقصود اس قضیہ سے اثبات یا اظہار ہو چکی اثبات بذریعہ دلیل ہوگا اور اظہار بذریعہ تنبیہ ہوگا۔
9) تعریف:
جس کے ذریعے غیر حاصل صورتوں کا قصد و ارادہ کیا جائے۔ اگر اس سے صورتوں کے وجود کا علم ہو تو من حیث الحقیقت ہوگا ورنہ من حیث الاسم۔
تعریف الفظی: جس کے ذریعے لفظ کے مدلول کی تفسیر مقصود ہو۔
10) دلیل:
وہ ہے جو دو قضیوں سے مرکب ہو تاکہ مجہول نظری تک پہنچائے۔
اگر اس کا ذکر بدیہی چیز سے خفا دور کرنے کے لیے ہو تو اسے تنبیہ کہتے ہیں۔
11) تقریب:
کہتے ہیں دلیل کو ایسے طریقے پر چلانا جو مطلوب کو مستلزم ہو۔ اگر دلیل یقینی ہو مطلوب بھی یقینی ہوگا اگر دلیل ظنی ہے تو مطلوب بھی ظنی ہوگا۔
12) تعلیل:
کسی شئی کی علت کو بیان کرنا تعلیل کہلاتا ہے۔

13) علت کی چار اقسام:

1) علت تامہ: جس کے پائے جانے سے معلول کا پایا جانا ضروری ہے۔ 2) علت ناقصہ

3) علت ماھیہ: جس کی طرف شئی اپنے وجود میں محتاج ہو یعنی علت کے بغیر وہ مقصود نہ ہو۔ 4) علت وجود: جس کی طرف شئی اپنے وجود میں محتاج ہو۔ اس علت کے بغیر پائی نہ جا سکتی ہو۔ مثلاً: نمازی اس کے بغیر نماز وجود میں نہیں آ سکتی۔

14) ملازمہ:

ملازمہ ایک حکم کا دوسرے حکم کے لیے تقاضا کرنے کو کہتے ہیں۔ ان (اہل مناظرہ) کی اصطلاح میں ملازمہ تلازم اور استلزام ایک ہی معنی میں ہے۔ یعنی ایک حکم دوسرے حکم کا تقاضا کرے جیسے سورج کا پایا جانا دن کے پائے جانے کا تقاضا کرتا ہے۔

15) منع:

اور فرمایا کہ منع کسی معین مقدمہ پر دلیل طلب کرنے کو کہتے ہیں اور اس طلب کو مناقضہ اور نقض تفصیلی بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ منع کیا جاتا ہے۔

16) مقدمہ:

وہ ہے جس پر دلیل کی صحت موقوف ہو۔ چاہے وہ دلیل کا جزء ہو یا نہ ہو۔

17) السند:

السند اور اسی طرح مستند لغت میں اس کو کہا جاتا ہے جس کی جانب آپ ٹیک لگائیں جیسا کہ دیوار وغیرہ اور اہل مناظرہ کی اصطلاح میں سند اس کو کہا جاتا ہے جس کو منع کی تقویت کے لیے ذکر کیا جائے اور اس کو مستند بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ واقع میں مفید ہو یا نہ ہو اور اس میں صحیح اور فاسد دونوں شامل ہیں۔

18) نقض:

لغت میں توڑنے کو کہا جاتا ہے اور اصطلاح میں نقض کہتے

ہیں کہ معلل کی دلیل پوری ہو جانے کے بعد اس کی دلیل کو باطل کرنا ایسے شاہد سے دلیل پکڑتے ہوئے جو اس بات پر دلالت کرے کہ معلل کو اس دلیل سے استدلال کا حق نہیں۔
کیونکہ اس دلیل سے استدلال کرنا کسی نہ کسی فساد کو مستلزم ہے۔

19) شاہد: وہ ہے جو فسادِ دلیل پر دلالت کرے۔

20) معارضہ: خصم نے جس مدلول کو دلیل سے ثابت کیا ہے اس کے خلاف مدلول پر دلیل قائم کرنا۔ معارضہ کی **تین اقسام** ہیں۔ **1)** معارضہ بالقلب **2)** معارضہ بالمثل **3)** معارضہ بالغیر۔

21) توجیہ:
توجیہ کہتے ہیں مناظر اپنے کلام کو منع یا نقض یا معارضہ کے اعتراض سے اپنے مدمقابل کے کلام کی طرف پھیرے

22) غصب: غصب کہتے ہیں غیر کے منصب کو لے لینا۔

23) علت: وہ چیز کی طرف شئی اپنی ماہیت یا وجود میں محتاج ہو اور اگر دونوں کی طرف ہو تو اسے علت تامہ کہتے ہیں۔

24) نقل:
کسی کا قول ذکر کرنا اس وضاحت کے ساتھ کہ فلاں کا قول ہے۔

25) تصحیح نقل:
منقول عنہ کی طرف منسوب بات کی تصدیق کرنے کو کہتے ہیں۔

فائدہ:
رشیدیہ اصل میں رسالہ شریفیہ کی شرح ہے۔

متن کا نام:
شریفیہ

ماتن کا نام: میر سید شریف جرجانی

Mubashir Hussain Attari
Date: 14-2-2021

مصنف کا نام: علامہ عبدالرشید